میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

﴿وَعَدَ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مِنكُمۡ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَيَسۡتَخۡلِفَنَّهُمۡ فِي ٱلۡأَرۡضِ كَمَا ٱسۡتَخۡلَفَ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمۡ دِينَهُمُ ٱلَّذِي ٱرۡتَضَىٰ لَهُمۡ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّنۢ بَعۡدِ خَوۡفِهِمۡ أَمۡنٗاۚ يَعۡبُدُونَنِي لَا يُشۡرِكُونَ بِي شَيۡـٔٗاۚ وَمَن كَفَرَ بَعۡدَ ذَٰلِكَ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡفَٰسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

منگل، 03 شوال، 1443ھ | 03/05/2022 | نمبر: 1443/61

پریس ریلیز

بھارتی جنرل لائن آف کنٹرول پر امن اور پاکستان کی جانب سے فوجی ایکشن نہ لینے پر خوشیاں منا رہا ہے۔ تو پاک فوج کی کون سی معزز بریگیڈ ہے جو اس کو دندان شکن جواب دے کر اللہ کی خوشنودی حاصل کرے؟

کشمیر پر قابض ہندوستان لائن آف کنٹرول (ایل او سی) کی صورتحال پر خوشی منا رہا ہے، جبکہ پاکستان کی مسلح افواج کے شیر آج کے راجہ داہر کے جبڑے توڑنے کے لیے محمد بن قاسم جیسے جنرل کا بے صبری سے انتظار کر رہے ہیں جو ان کی قیادت کرے۔ 2 مئی کو ہندوستانی فوج کی 15 کور کے جنرل آفیسر کمانڈنگ (جی او سی) لیفٹیننٹ جنرل ڈی پی پانڈے نے فخریہ اپنی خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ، "اس سال ایل او سی پر دوسری جانب سے کسی بڑی دراندازی کی اطلاع نہیں ملی ہے۔" قابض ہندوستان نے یہاں تک کہا کہ بے قابو لائن آف کنٹرول کی صورتحال میں تبدیلی اس کی اپنی صلاحیتوں کی وجہ سے ممکن ہوئی، جبکہ یہ تبدیلی پاکستان کی عسکری اور فوجی قیادت میں موجود بھارت نواز قیادت کی وجہ سے ممکن ہوئی جس نے پاکستان کی مسلح افواج کو حرکت میں آنے سے روک رکھا ہے۔ جنرل پانڈے نے مزید کہا "ایل او سی پر فوج کی طرف سے دراندازی روکنے کے لیے ایک مضبوط گرڈ (جال) لگایا گیا ہے۔"

اے پاکستان کے مسلمانو! پاکستان کی سیاسی اور عسکری قیادت میں موجود بھارت نواز قیادت نے مقبوضہ کشمیر میں مجاہدین کی ہر طرح کی حمایت کا گلا گھونٹ دیا، اور بھارتی اشتعال انگیزی کے باوجود پاکستان کی مسلح افواج کو حرکت میں آنے سے روکے رکھا جبکہ مودی نے اگست 2019 میں مقبوضہ کشمیر کا ہندوستان میں زبردستی الحاق کر کے ہمارے منہ پر طمانچہ مارا تھا۔ مزید برآں، اس بزدلانہ تحمل کا مظاہرہ اس وقت کیا گیا جب فروری 2019 میں پاکستان کی مسلح افواج کی جانب سے لائن آف کنٹرول پر، بالاکوٹ حملے کے جواب میں، ہندوستان کے خلاف ایک چھوٹے محدود حملے کے نتیجے میں مودی کی فوج میں ایسی بھگدڑ مچ گئی تھی جیسے مویشی (بھیڑ، بکریاں، گائے) خوفزدہ ہو کر بھاگتے ہیں۔ اس کے باوجود، 18 ستمبر 2019 کو تحمل کی پالیسی کے سلسلے کو جاری اور مضبوط کرتے ہوئے عمران خان نے اعلان کیا کہ، "اگر پاکستان سے کوئی ہندوستان جاتا ہے اور اسے لگتا ہے کہ وہ کشمیر میں لڑے گا۔۔۔ تو یہ ایسے ہو گا جیسے اس نے کشمیریوں کے دشمن کے طور پر کام کیا ہو۔" اور، 18 مارچ 2021 کو تحمل کی پالیسی کا اعلان کرتے ہوئے، جنرل باجوہ نے کہا، "ظاہر ہے کہ کشمیر کا تنازع اس مسئلے کا سر ہے۔۔۔ ہمیں لگتا ہے کہ ماضی کو دفن کرنے اور آگے بڑھنے کا وقت آ گیا ہے۔" اور اب، 12 اپریل 2022 کو، تحمل کی پالیسی کا اعادہ کرتے ہوئے، مودی کے "یار" شہباز شریف نے گجرات کے قصائی کو ٹویٹ میں پیغام دیا کہ، "پاکستان ہندوستان کے ساتھ پر امن اور تعاون پر مبنی تعلقات کا خواہاں ہے۔"

اے افواج پاکستان کے مسلمانو! پاکستان کی بھارت نواز سیاسی اور فوجی قیادت نے آپ کو روک رکھا ہے کہ آپ کشمیر کی آزادی کے لیے حرکت میں آئیں۔ اس نااہل قیادت نے ہی ہندوستان کو آپ پر وہ فتح دلائی ہے جو اس کی بزدل، پست حوصلہ اور منقسم فوج کبھی حاصل نہیں کر سکتی تھی۔ مسلمانوں کی سرزمین کو بت پرست ظالموں کے حوالے کرنے سے کبھی بھی امن اور خوشحالی نہیں آ سکتی۔ جہاد کو ترک کرنے اور بھارت کی مشرک قیادت کو شہ دینے کے نتیجے میں ہندو مشرکین نے اپنے ظلم کا دائرہ بھارت کے زیر تسلط مسلمانوں تک بڑھا دیا ہے۔ آج بھارت میں مسلم مخالف پالیسیاں پاکستان کی فوجی اور سیاسی قیادت کی جانب سے خطے کے مسلمانوں کو بے یار و مددگار اور یتیم چھوڑ دینے کی پالیسی کا براہ راست نتیجہ ہے۔ برصغیر میں امن اور خوشحالی تب ہی آئے گی جب افواج پاکستان اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی رضا کے لیے مقبوضہ کشمیر کی مٹی کو اپنے پاکیزہ خون سے سیراب کر کے بھارتی فوجوں کو جہنم کی آگ کے گڑھے میں اتاریں گی۔ آج کے میر صادقوں کو جڑ سے اکھاڑ پھینک کر اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کریں اور اس کے غضب کو اپنے اوپر آنے سے روکیں، اور نبوت کے نقش قدم پر خلافت کے فوری قیام کے لیے اپنی نصرۃ حزب التحریر کو فراہم کریں۔ اس کے بعد ہی ایک خلیفہ راشد کی سربراہی میں آپ سرینگر کو آزاد کرائیں گے اور اس کی فضائیں تکبیر کے نعروں سے گونج اٹھیں گی۔ اس کے نتیجے میں ہندوستان کی غیر مستحکم گرفت پر ایک کاری ضرب لگے گی، اور ہندوستان کی دوبارہ فتح کے بعد ہندوستان ویسا ہی اسلامی ہندوستان بن جائے گا جس نے صدیوں تک اس خطے کو مثالی امن، تحفظ اور خوشحالی فراہم کی تھی۔ کشمیر اور ہندوستان کے مسلمان آپ کی حرکت میں آنے کے منتظر ہیں تو آپ اللہ کی خوشنودی اور جنت کے حصول کے لیے فوری حرکت میں آئیں۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا، **قَاتِلُوهُمۡ يُعَذِّبۡهُمُ ٱللَّهُ بِأَيۡدِيكُمۡ وَيُخۡزِهِمۡ وَيَنصُرۡكُمۡ عَلَيۡهِمۡ وَيَشۡفِ صُدُورَ قَوۡمٖ مُّؤۡمِنِينَ "ان سے (خوب) لڑو۔ اللہ ان کو تمہارے ہاتھوں سے عذاب میں ڈالے گا اور رسوا کرے گا اور تم کو ان پر غلبہ دے گا اور مؤمن لوگوں کے سینوں کو شفا بخشے گا۔"** (التوبۃ، 9:14)۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس